مسائل شریعت پر مبنی خوبصورت کتاب

عرفانِ شریعت

اعلیٰ حضرت
امام احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

سوال نمبر ۴۲ تا ۴۶: کیا فرماتے علمائے دین ان اقوال کے باب میں۔

اول ایک رسالہ میں لکھا ہے کہ شب معراج میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت پیران پیر رحمتہ اللہ علیہ نے عرش معلی پر اپنے اوپر سوار کرکے پہنچایا یا کاندھا دے کر اوپر جانے کی معاونت کی یعنی یہ کام اوپر جانے کا براق اور جبرائیل علیہ السلام اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے انجام کو نہ پہنچا۔ حضرت غوث الاعظم رحمتہ اللہ علیہ وسلم نے یہ مہم سرانجام کو پہنچائی؟

دوسری: یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر میرے بعد نبی ہوتا تو پیران پیر ہوتے؟

تیسری: یہ کہ زنبیل ارواح کی حضرت عزرائیل علیہ السلام سے حضرت پیران پیر نے چھین لی تھی۔

چوتھی: یہ کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے حضرت غوث الاعظم کی روح کو دودھ پلایا ہے؟

پانچویں: اکثر عوام کے عقیدہ میں یہ بات جمی ہوئی ہے کہ حضرت غوث الاعظم رحمتہ اللہ علیہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی زیادہ مرتبہ رکھتے ہیں۔ ان اقوال کا کیا حال ہے۔ مفصل بیان فرما کر اجر عظیم اور ثواب کریم پائے اور رفع نزاع بین الفریقین فرمائیں؟

الجواب: اللھم لک الحمد فقیر غفر اللہ تعالی لہ کلمات چند مجمل و سودمند گزارش کرے کہ اگرچہ فریقین میں کسی کو پسند نہ آئیں مگر بعونہ تعالی حق و انصاف ان سے متجاوز نہیں۔ والحق ان یتبع واللہ الھادی الی صراط مستقیم یہ قول کہ اگر نبوت ختم نہ ہوتی تو حضور غوث پاک رضی اللہ تعالی عنہ نبی ہوتے اگرچہ اپنے مفہوم شرطی پر صحیح و جائز اطلاق ہے کہ بے شک مرتبہ علیہ رفیعہ حضور پرنور رضی اللہ تعالی عنہ ظل مرتبہ نبوت ہے۔ خود حضور علی رضی اللہ تعالی عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو قدم میرے جد اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اٹھایا میں نے وہی قدم رکھا سوا اقدام نبوت کے کہ ان میں غیر نبی کا حصہ نہیں

از نبی برداشتن گام از تو بنہادن قدم   غیر اقدام النبوۃ سد ممشا بالختام

اور جواز اطلاق یوں کہ خود حدیث میں امیر المومنین عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالی عنہ کے لئے وارد لو کان بعدی نبی فکان عمر بن الخطاب میرے بعد نبی ہوتا تو عمر